ایمانیات، عبادات، سیرت، اذکار، دعاؤں، سُنّتوں اور آداب پر مشتمل سلسلہ "راہِ اسلام"

اسلامیات

دوسری جماعت کے لیے

اسلامیات

دوسری جماعت کے لیے

نام ____________________

ولدیت ____________ فون ____________

جماعت ____________ سیکشن ____________

ایڈمیشن آئی۔ڈی ________ جی۔آر نمبر ________ رول نمبر ________

اسکول ____________________

اسلامیات پرائمری (سلسلہ راہِ اسلام)

تدریسی عمل میں کتاب کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ یہ اساتذہ کو طلبہ کی تربیت کرنے اور مخصوص موضوعات سے متعلق مواد کے ذریعے طلبہ کی تفہیم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ کسی کتاب کے ذریعے اچھے انداز سے وہی اساتذہ تدریس کر سکتے ہیں، جو اس کتاب کے طرزِ تحریر اور تقسیم مضامین سے واقف ہوں، نیز کتاب میں شامل تحریری مواد کے علاوہ دیگر چیزوں مثلاً مناظر اور سرگرمیوں وغیرہ کے مقاصد، سبق کے ساتھ ان کی مطابقت اور حاصلات تعلّم کی تحصیل میں ان سب کے اشتراک کا موزوں طریقہ جانتے ہوں۔ یہاں اساتذہ کی رہنمائی کے لیے اسلامیات کی اس کتاب کے اجزا کا تعارف اور تدریس کتاب کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے، تاکہ وہ اس سے کماحقہٗ مستفید ہو سکیں۔

تعارفی صفحہ:

اس کتاب کے ہر سبق میں سبق کا تعارفی صفحہ بنایا گیا ہے، جس میں طلبہ کی تفہیم اور دہرائی میں آسانی کے لیے تین اجزا ڈالے گئے ہیں:

- سبق میں بیان کردہ موضوعات کی جھلکیاں ” اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے “ کے تحت ڈالی گئی ہیں۔
- سبق سے متعلق ایک تعارفی جملہ ڈالا گیا ہے۔ یہ جملہ کہیں سبق کا مرکزی خیال پیش کرتا ہے اور کہیں سبق میں موجود اہم نکتہ۔
- سبق سے متعلق مختلف مناظر (visuals) ڈالے گئے ہیں۔ جو سبق کی تفہیم کروانے میں اساتذہ کے معاون ہیں۔

اس سبق میں ہم نے سیکھا:

اس ہیڈنگ کے تحت سبق کے وہ اہم نکات ذکر کیے گئے ہیں، جنھیں یاد رکھنا بچّوں کے لیے ضروری ہے۔

اس سبق میں ہم نے سیکھا

- اللہ پاک سب کا خالق ہے۔
- زمین آسمان، چاند ستارے سب اُسی نے بنائے ہیں۔
- اللہ پاک سمیع اور بصیر ہے۔
- اللہ پاک سب کچھ سُنتا ہے۔
- اللہ پاک سب کچھ دیکھتا ہے۔

مہکتا پھول:

اس ہیڈنگ کے تحت موضوع سے متعلق ایک ایسا اہم نکتہ بیان کیا گیا ہے، جو سبق میں موجود نہیں۔ اس نکتے کی اہمیت کے پیش نظر اسے مشقوں کا بھی حصّہ بنایا گیا ہے۔

مہکتا پھول

اللہ پاک کا ذکر کرنے سے دلوں کو سُکون ملتا ہے۔

اسلامیات پرائمری (سلسلہ راہِ اسلام)

پیارے بچّو! کیا آپ جانتے ہیں؟

اس کا مقصد طلبہ میں نئی معلومات حاصل کرنے کی جستجو پیدا کرنا ہے۔ اس کے تحت بھی اہم معلومات فراہم کی گئی ہے اور یہ بھی مشقوں کا حصّہ ہے۔

پیارے بچو! کیا آپ جانتے ہیں؟

اللہ پاک کے پیارے ناموں کو ''اسمائے حُسنیٰ'' کہا جاتا ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

اس ہیڈ نگ کے تحت سبق سے متعلق پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایسی احادیث مبارکہ بیان کی گئی ہیں، جن کا یاد کرنا بچّوں کے لیے آسان ہو۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے۔

تربیتی کام:

تربیتی کام کا مقصد بچّوں کو عملی طور پر بہتر سے بہتر مسلمان بنانا ہے۔ اس ہیڈ نگ کے تحت چند ایسے کام دیے گئے ہیں، جو بچّوں کے عقیدے کی پختگی، عبادات پر استقامت اور اعمالِ صالحہ کرنے کے جذبے میں اضافے کا باعث بنیں۔ اس ہیڈ نگ کے تحت بعض مقامات پر بچّوں میں اپنا جائزہ لینے کی عادت پیدا کرنے کے لیے بھی بعض سوالات دیے گئے ہیں۔ جائزہ لینے کی عادت بچّے میں نیکیاں کرنے کے جذبے کو بڑھانے کا باعث ہوتی ہے۔

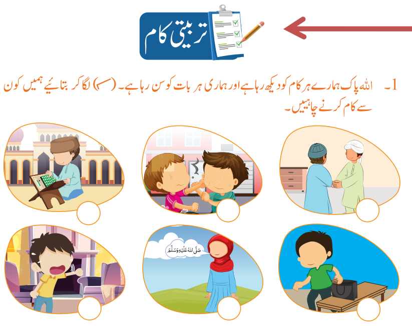

تربیت:

اس کے تحت سبق سے متعلق تربیتی نکتہ بیان کیا گیا ہے، جس کا مقصد حسبِ موضوع بچّوں کو عملی زندگی میں اچھائیاں اپنانے، بُرائیوں سے بچنے اور درست طریقے سے عبادت کرنے کا ذہن دینا ہے۔

اوّل تا چہارم کلمے یاد کر کے وقتاً فوقتاً پڑھتے رہیے۔

طریقۂ تدریس:

یہ کتاب خصوصی طور پر موضوعات کے حاصلات تعلّم (student learning outcomes) کو پیشِ نظر رکھ کر تیّار کی گئی ہے۔ نیز اسباق میں اساتذہ کے بجائے، طلبہ کو مخاطب کیا گیا ہے۔ کتاب میں حتی المقدور کوشش کی گئی ہے، کہ اس کا مرکز طلبہ رہیں۔ اس کتاب کے ذریعے student-centered learning environment کا قیام عمل میں لانا آسان ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ اس کتاب کے لیے روایتی طریقۂ تدریس اپنانے کی بجائے اپنی کلاس کو student-centered بنانے کی کوشش کریں۔ اس کتاب کے ہر باب کے مقاصد مختلف ہیں۔ اساتذہ کو چاہیے کہ دورانِ تدریس ہر باب کے مقاصد کو پیشِ نظر رکھیں۔

باب اوّل: حفظ و ترجمہ

اس باب کے تحت پہلا سبق قرآنی سورتوں اور مخصوص قرآنی آیات کا ہے۔ اس کا مقصد طلبہ کو محض سورتیں زبانی یاد کروا دینا نہیں بلکہ آیات کے معانی بتانا اور سورتوں سے حاصل ہونے والے درس کے مطابق طلبہ کو عمل کرنے کا ذہن دینا بھی ہے۔ آیتِ قرآنی حفظ کروانے کے لیے ضروری ہے، کہ اساتذہ خود درست مخارج کے ساتھ قرآن مجید پڑھنا جانتے ہوں۔ آیت کا حفظ کرنا اس کا ترجمہ جاننے کے بعد آسان ہو جاتا ہے، کیوں کہ ترجمہ جان لینے کے بعد طلبہ کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے اساتذہ پہلے

آیتیں پڑھ کر سنائیں، اس کا ترجمہ بتائیں، پھر طلبہ کو آیتیں یاد کروائیں۔آیات یا سورت سے حاصل ہونے والا درس بھی طلبہ کو اچھی طرح سمجھائیں، تاکہ اس کا اثر اُن کی عملی زندگی میں بھی نظر آئے۔

اس باب کے تحت دوسرا سبق اذکار و دعاؤں کا ہے۔اس کا مقصد طلبہ کو مخصوص اذکار و دعائیں یاد کروانا اور اُنھیں حسبِ موقع اذکار و دعائیں پڑھنے کا ذہن دینا ہے۔اذکار و دعائیں یاد کروانے سے قبل اگر ان کے فضائل غیر محسوس طریقے سے (implicitly) سمجھا دیے جائیں۔ اس طرح طلبہ نہ صرف انھیں جلد یاد کر لیں گے بلکہ انھیں حسبِ موقع پڑھنے کی عادت بھی بنالیں گے۔

باب دوم: ایمانیات

اس باب کا مقصد طلبہ کو اسلامی عقائد سے روشناس کروانا اور یہ عقائد اُن کے دلوں میں راسخ کرنا ہے۔ عقائد کی تفہیم کے لیے استقرائی طریقۂ تدریس (inductive method of teaching) مؤثر ہے۔عقائد کا معاملہ انتہائی حساس ہے، اس لیے طلبہ کو کتاب کے الفاظ ہی یاد کروائے جائیں۔

باب سوم: عبادات

اس باب کا مقصد طلبہ کو عبادات کا طریقہ سکھانا اور انھیں درست طریقے سے عبادات کرنے کا ذہن دینا ہے۔اس کے تحت بعض اسباق میں وضو، غسل اور نماز وغیرہ کے عملی طریقے بیان کیے گئے ہیں اور بعض اسباق میں مخصوص عبادات کی اہمیت، فضیلت اور فرائض وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔جن اسباق کا تعلق عملی طریقے سے ہے، ان میں طلبہ کو کتاب میں موجود مناظر (visuals) کی مدد سے مختلف مرحلوں کو اختصار کے ساتھ بیان کر کے یاد کروایا جائے۔اگر ممکن ہو تو ان کی عملی مشق کروائی جائے۔بعد ازاں ان مرحلوں کی وضاحت کی جائے۔ جن اسباق میں فضیلت اور اہمیت وغیرہ بیان کی گئی ہے انھیں استقرائی طریقۂ تدریس سے پڑھایا جائے، جب کہ فرائض اور سنتیں وغیرہ یاد کروا کر اُن کی وضاحت کر دی جائے۔

باب چہارم: سیرتِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

اس باب کا مقصد طلبہ کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی حیاتِ طیبہ کے واقعات بتانا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان و عظمت بیان کرنا اور طلبہ کے دلوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت بڑھانا ہے۔اس باب کے تحت جن اسباق میں واقعات بیان کیے گئے ہیں، ان کی تفہیم کے دوران اساتذہ ایک جگہ کھڑے نہ رہیں، واقعہ کی تفہیم کروانے کے لیے حرکات و سکنات اور آواز کے اُتار چڑھاؤ سے مدد لیں۔واقعہ سننے میں بچّے دلچسپی رکھتے ہیں، مگر ضروری ہے کہ اسے دل چسپ انداز میں بیان کیا جائے۔ جن اسباق کا تعلق شان و عظمت اور فضیلت سے ہے، ان کی تفہیم استقرائی طریقۂ تدریس کے ذریعے کی جائے۔

باب پنجم: اخلاقیات

اس باب کا مقصد طلبہ کو کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے اور روزمرہ کے دیگر معاملات کے آداب سکھانا اور اُن میں اچھے اخلاق پیدا کرنا ہے۔آداب سکھانے سے قبل طلبہ کو ان کی اہمیت سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ یہ آگاہی فرضی سوالات اور مثالوں کے ذریعے بھی کروائی جاسکتی ہے۔ اخلاق و آداب سکھاتے ہوئے ، استقرائی (inductive) اور استخراجی (deductive) دونوں طریقۂ ہائے تدریس اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

باب ششم: مشاہیرِ اسلام

اس باب کا مقصد طلبہ کو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ، اولیائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہ اور دیگر مشاہیر اسلام کی سیرت کے مختلف گوشوں سے آگاہ کرنا، طلبہ کے دلوں میں اُن کی محبّت پیدا کرنا اور اُن کی پیروی پر اُبھارنا ہے۔اس باب کی تدریس کے لیے سیرت کے باب میں بیان کردہ طریقے کے مطابق عمل کیجیے۔

فہرست

باب	نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:
بابِ اوّل: حفظ و ترجمہ	۱	قُرآن مجید صفحہ ۱-۴	• سورۂ کوثر کے ضمن میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چند فضائل بتانا۔ • سورۂ کوثر اور اس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • سورۂ لہب کے ضمن میں ابو لہب کی گُستاخی اور اُس کے انجام سے آگاہ کرنا۔ • سورۂ لہب اور اُس کا ترجمہ یاد کروانا۔	• سورۂ کوثر میں بیان کردہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چند فضائل بتا سکیں گے۔ • سورۂ کوثر اور اس کا ترجمہ زبانی سُنا سکیں گے۔ • ابو لہب کا انجام بتا سکیں گے۔ • سورۂ لہب زُبانی سُنا سکیں گے۔ • سورۂ لہب اور سورۂ کوثر کی نماز میں قراءت کر سکیں گے۔
	۲	اذکار و دُعائیں صفحہ ۵-۸	• ایمانِ مفصّل کے ضمن میں اُن باتوں سے آگاہ کرنا، جن پر ایمان رکھنا ہر مُسلمان کے لیے ضروری ہے۔ • ایمانِ مفصّل اور اس کا ترجمہ یاد کروانا۔ • دُعائے قُنوت اور اس کا ترجمہ یاد کروانا۔	• وہ باتیں بتا سکیں گے، جن پر ایمان رکھنا ہر مُسلمان کے لیے ضروری ہے۔ • ایمانِ مُفصّل اور اس کا ترجمہ سُنا سکیں گے۔ • دُعائے قُنوت سُنا سکیں گے۔ • نمازِ وتر میں دُرست طریقے سے دُعائے قُنوت پڑھ سکیں گے۔
بابِ دوم: ایمانیات	۳	اللہ پاک کے پیارے نام صفحہ ۹-۱۴	• اللہ پاک کے پیارے نام رزّاق کا مفہوم واضح کرنا۔ • اللہ پاک کے پیارے نام علیم کا مفہوم واضح کرنا۔	• اللہ پاک کے پیارے نام رزّاق اور علیم کے معانی بتا سکیں گے۔ • یہ بات مثالوں کے ساتھ بتا سکیں گے کہ اللہ پاک ہی سب کو رزق دیتا ہے۔ • یہ بات بتا سکیں گے کہ اللہ پاک سے کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، وہ سب کچھ جانتا ہے۔
	۴	آخری آسمانی کتاب صفحہ ۱۵-۲۰	• قُرآن مجید کے بارے میں اہم باتوں سے آگاہ کرنا۔ • قُرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں بتانا۔ • قُرآن مجید کے آداب سکھانا۔	• قُرآن مجید کا تعارف بیان کر سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ قرآن مجید اللہ پاک کی حفاظت میں ہے اور یہ قیامت تک کے لیے محفوظ ہے۔ • قُرآن مجید کو چھونے، اُٹھانے اور رکھنے وغیرہ کے آداب بتا سکیں گے۔ • قُرآن مجید کے آداب پر عمل کرنے لگیں گے۔
	۵	فرشتے صفحہ ۲۱-۲۶	• فرشتوں کے بارے میں اہم باتیں بتانا۔ • چند فرشتوں کے نام اور اُن کے کام بتانا۔	• فرشتوں کے بارے میں اہم باتیں بتا سکیں گے۔ • بتا سکیں گے کہ مختلف فرشتے مختلف کاموں پر مقرّر ہیں۔ • رُسُلِ ملائکہ، کراماً کاتبین، رضوان، مالک اور منکر نکیر کے کام بتا سکیں گے۔

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:	باب
٦	ہمارا دین صفحہ ۲۷-۳۲	• ارکانِ اسلام بتانا۔ • اسلام کے بارے میں اہم معلومات سے آگاہ کرنا۔ • قیامت کے مختصر احوال بتانا۔	• ارکانِ اسلام سُنا سکیں گے۔ • اسلام کے بارے میں چند اہم باتیں بتا سکیں گے۔ • یہ بات بتا سکیں گے کہ ایک دن ساری دُنیا ختم ہو جائے گی، پھر تمام مُردوں کو زندہ کیا جائے گا اور اُن کا حساب کتاب لیا جائے گا۔ • بتا سکیں گے کہ قیامت کے دن نیک مُسلمانوں کو جنّت میں بھیج دیا جائے گا کافروں اور بُرے کام کرنے والوں کو جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔	باب دوم: ایمانیات
۷	وضو صفحہ ۳۳-۳۶	• وضو کے فرائض سکھانا۔ • وضو کی سُنّتیں سکھانا۔	• وضو کے فرائض اور ان کی اہمیت بتا سکیں گے۔ • وضو کی سُنّتیں بتا سکیں گے۔ • سُنّت کے مطابق وضو کر سکیں گے۔	باب سوم: عبادات
۸	نماز صفحہ ۳۷-۴۴	• نماز کے اوقات بتانا۔ • نماز کی شرائط سکھانا۔ • نماز کے فرائض سکھانا۔	• پانچوں نمازوں کے اوقات بتا سکیں گے۔ • نماز کی شرائط سُنا سکیں گے۔ • نماز کے فرائض سُنا سکیں گے۔ • نماز کی شرائط اور فرائض کی رعایت کرتے ہوئے نماز پڑھ سکیں گے۔	
۸	پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا پیارا بچپن صفحہ ۴۵-۵۰	• پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بچپن کے احوال بتانا۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چند واقعات بتانا۔	• پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے بچپن کے چند واقعات بیان کر سکیں گے۔ • دائی حلیمہ کے گھر میں برکت کے واقعات بتا سکیں گے۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے شقِّ صدر کا واقعہ بتا سکیں گے۔ • پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے اشارے سے بارش برسنے کا واقعہ بتا سکیں گے۔	باب چہارم: سیرتِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
۱۰	وعدہ صفحہ ۵۱-۵۶	• وعدے کی اہمیت بتانا۔ • وعدہ خلافی کے نقصانات بتانا۔ • ہمیشہ وعدے کی پابندی کا ذہن دینا۔	• وعدے کی اہمیت بتا سکیں گے۔ • وعدہ خلافی کے نقصانات بتا سکیں گے۔ • وعدے کی پابندی کا ذہن بنا لیں گے۔	باب پنجم: اخلاقیات
۱۱	بُرے کام صفحہ ۵۷-۶۲	• اچھے کاموں کے فائدے اور بُرے کاموں کے نقصانات بتانا۔ • غصّہ، لڑائی جھگڑے، گالی گلوچ کے نقصانات بتا کر انھیں بُرے کاموں سے بچنے کا ذہن دینا۔	• اچھے کاموں کے فائدے اور بُرے کاموں کے نقصانات بتا سکیں گے۔ • غُصّہ دور کرنے کے طریقے بتا سکیں گے۔ • گالی گلوچ کے نقصانات بتا سکیں گے۔ • غُصّہ، لڑائی جھگڑے اور گالی گلوچ سے ہمیشہ بچتے رہنے کا ذہن بنا لیں گے۔	

فہرست

نمبر	سبق	مقاصد	حاصلاتِ تعلّم یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ:	باب
۱۲	گُفتگو کے آداب صفحہ ۶۳-۶۶	• زبان کی نعمت اور اس کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔ • گُفتگو کے چند آداب سکھانا۔	• زبان کی اہمیت اور اس کے ذریعے کیے جانے والے چند نیک کام بتا سکیں گے۔ • گُفتگو کے چند آداب بتا سکیں گے۔ • گُفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے بات چیت کر سکیں گے۔	باب پنجم: اخلاقیات
۱۳	تیل لگانے کے آداب صفحہ ۶۷-۷۰	• سر میں تیل لگانے کا سنّت طریقہ بتانا۔ • تیل لگانے اور کنگھا کرنے کے آداب سکھانا۔	• تیل لگا کر کنگھا کرنے کی سُنّت بتا سکیں گے۔ • سر میں تیل لگانے کا طریقہ بتا سکیں گے۔ • کنگھا کرنے کا طریقہ بتا سکیں گے۔ • آداب کا خیال رکھتے ہوئے سر میں تیل لگا کر کنگھا کر سکیں گے۔	باب پنجم: اخلاقیات
۱۴	بیت الخلا کے آداب صفحہ ۷۱-۷۴	• بیتُ الخلا جانے کے آداب سکھانا۔ • استنجا کا طریقہ سکھانا۔ • بیتُ الخلا سے نکلنے کے آداب سکھانا۔ • بیتُ الخلا جانے اور بیتُ الخلا سے نکلنے کے بعد کی دُعا یاد کروانا۔	• بیتُ الخلا جانے کے آداب بتا سکیں گے۔ • پاکی حاصل کرنے کا دُرست طریقہ بتا سکیں گے۔ • بیتُ الخلا سے نکلنے کے آداب بتا سکیں گے۔ • بیتُ الخلا جانے اور بیتُ الخلا سے نکلنے کے بعد کی دُعا سنا سکیں گے۔ • آداب کا خیال رکھتے ہوئے دُعا پڑھ کر بیتُ الخلا جانے لگیں گے۔	باب پنجم: اخلاقیات
۱۵	حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام صفحہ ۷۵-۸۰	• حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف بتانا۔ • حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کی نافرمانی سے آگاہ کرنا۔ • حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کی نافرمانی کا انجام بتانا۔	• حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف بتا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی کشتی بنانے کا واقعہ بیان کر سکیں گے۔ • طوفان کے ذریعے کافروں کے ہلاک ہونے کا واقعہ بتا سکیں گے۔	باب ششم: مشاہیرِ اسلام
۱۶	حضرت سیّدنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صفحہ ۸۱-۸۶	• حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا تعارف بتانا۔ • حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی سیرت کا ایک واقعہ بتانا۔ • حضرت سیّدنا ابو بکر صدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شخصیت سے آگاہ کرنا۔	• حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا تعارف بتا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے غار کے ساتھی ہونے کی وجہ بتا سکیں گے۔ • حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی شخصیت کے اہم پہلو بتا سکیں گے۔	باب ششم: مشاہیرِ اسلام

باب اوّل

حفظ و ترجمہ

قرآن مجید

اِنْ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم یاد کریں گے۔

- سُوْرَۃُ الْکَوْثَر
- سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کا ترجمہ
- سُوْرَۃُ اللَّهَب
- سُوْرَۃُ اللَّهَب کا ترجمہ

سُوْرَۃُ الْکَوْثَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ ①
اے حبیب! بے شک ہم نے تمھیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں۔
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ؕ ②
تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۧ ③
بیشک تمھارا دُشمن ہی ہر بھلائی سے محروم ہے۔

پیارے بچّو!

- کوثر سے مُراد بے شمار خُوبیاں ہیں۔
- جنّت کی ایک نہر کا نام بھی کوثر ہے۔
- اللہ پاک نے کوثر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو عطا فرمائی ہے۔
- سُوْرَۃُ الْکَوْثَر قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے۔

باب دوم

ایمانیات

اللہ پاک کے پیارے نام

اِنْ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- ۱ اللہ پاک کا پیارا نام اَلرَّزَّاق
- ۲ اللہ پاک کا پیارا نام اَلعَلِیْم

اللہ پاک سب کو رزق دینے والا ہے۔ وہ سب جانتا ہے۔

اللہ پاک کے پیارے نام

اَلرَّزَّاق	اَلعَلِیْم
رزق دینے والا	جاننے والا

اَلرَّزَّاق

اللہ پاک سب کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔

اللہ پاک بادلوں سے بارش برساتا ہے۔ بارش کے پانی سے درخت اور پودے غذا حاصل کرتے ہیں۔

اللہ پاک نے پودوں اور درختوں کو پیدا فرمایا ہے۔ بہت سارے جانور پودوں اور درختوں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔

اللہ پاک نے جانوروں کو پیدا فرمایا ہے۔ بہت سارے جانور دوسرے جانوروں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔

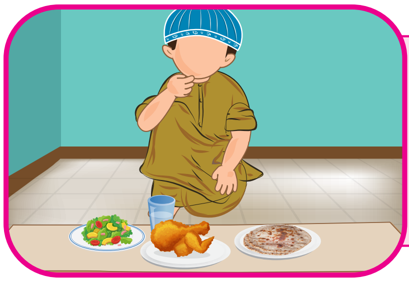

انسان بھی اللہ پاک کے پیدا کیے ہوئے پودوں اور جانوروں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔

جانوروں، پرندوں اور انسانوں کو پینے کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان سب کو دریاؤں، نہروں وغیرہ کے ذریعے پانی بھی اللہ پاک ہی عطا فرماتا ہے۔ اللہ پاک سب کو رزق دیتا ہے۔ اللہ پاک رزّاق ہے۔

باب سوم

عبادات

وُضو

اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- وُضو کے فرائض
- وُضو کی سُنّتیں

وُضو کے فرائض کے ساتھ وُضو میں کچھ کام سُنّت بھی ہیں۔

وُضو

پیارے بچّو! آپ جانتے ہیں کہ وُضو میں چار کام فرض ہیں:

چہرہ دھونا	کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا	چوتھائی سر کا مسح کرنا	ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا

ان چار کاموں میں سے اگر ایک بھی کام رہ جائے تو وُضو نہیں ہوتا۔ وُضو نہ ہو تو ہم نماز نہیں پڑھ سکتے اور قُرآن مجید کو بھی نہیں چھو سکتے۔ وُضو میں ان فرائض کے ساتھ چودہ سُنّتیں بھی ہیں۔

وُضو کی سُنّتیں

۱	وُضو کی نیّت کرنا	۲	بِسۡمِ اللہ پڑھنا
۳	تین بار دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا	۴	تین بار مسواک کرنا
۵	سیدھے ہاتھ سے تین مرتبہ کُلّی کرنا	۶	سیدھے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا
۷	داڑھی کا خلال کرنا	۸	دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا
۹	ایک بار پورے سر کا مسح کرنا	۱۰	کانوں کا مسح کرنا
۱۱	دونوں پاؤں کی اُنگلیوں کا خلال کرنا	۱۲	دھونے والے ہر عُضو کو تین تین بار دھونا
۱۳	فرائض میں ترتیب قائم رکھنا	۱۴	ایک عضو سوکھنے سے پہلے دوسرا عضو دھولینا

پیارے بچّو! ہمیں ہمیشہ سُنّت کے مطابق وُضو کرنا چاہیے۔ سُنّت کے مطابق وُضو کرنے سے بہت ساری نیکیاں ملتی ہیں۔

الفاظ	مسح	عُضو
معانی	ہاتھ پھیرنا	بدن کا حصّہ

باب چہارم

سیرت النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کا پیارا بچپن

اِنۡ شَآءَ اللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کا بچپن
- سینے کا کھولا جانا
- پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی دُعا

ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی برکت سے کمزوروں کو طاقت ملی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے اشارے سے بارش برسی۔

پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا پیارا بچپن

ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم 12 ربیع الاوّل کو پیر شریف کے دن پیدا ہوئے۔ جب پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اس دُنیا میں تشریف لائے، تو ہر طرف روشنی ہی روشنی پھیل گئی۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے پیدا ہوتے ہی بڑے بڑے بُت گر گئے اور فرشتوں نے جانوروں، پرندوں اور سب کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے آنے کی خوش خبری سُنائی۔

قسمت بدل گئی

جب پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پیدا ہوئے تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی امّی جان نے دودھ پلانے کے لیے دائی حلیمہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کے سُپرد کر دیا۔ دائی حلیمہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا بہت غریب اور کمزور تھیں۔ اُن کے پاس چند بکریاں تھیں، وہ بکریاں بھی کمزور تھیں اور دودھ نہیں دیا کرتی تھیں۔ پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کو گود میں لیتے ہی دائی حلیمہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کی قسمت بدل گئی۔ وہ صحت مند ہو گئیں۔ اُن کی بکریاں بھی صحت مند ہو گئیں۔ پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے آنے کی برکت سے دائی حلیمہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا کی بکریاں سارے گاؤں کی بکریوں سے زیادہ دودھ دینے لگیں۔

سینہ کھول دیا

دائی حلیمہ کے بچّے چراگاہ میں بکریاں چرانے جایا کرتے تھے۔ ایک دن پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے دائی حلیمہ سے فرمایا کہ مجھے بھی میرے بھائیوں کے ساتھ بکریاں چرانے بھیجا کیجیے۔ دائی حلیمہ پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے بہت محبّت کرتی تھیں۔ اُنھوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی بات مان لی۔ پھر پیارے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم روزانہ دائی حلیمہ کے بچّوں کے ساتھ بکریاں چرانے جانے لگے۔ ایک دن چراگاہ سے دائی حلیمہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا

باب پنجم

اخلاقیات

وعدہ

اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- وعدے کی اہمیت
- وعدہ پورا کرنے کے فوائد
- وعدہ خلافی کے نقصانات

ہم مُسلمان ہیں اور مُسلمان وعدہ پورا کرتے ہیں۔

وعدہ پورا کرنے کے فائدے

- وعدہ پورا کرنے والے سے اللہ پاک اور اُس کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم خوش ہوتے ہیں۔
- وعدہ پورا کرنا مؤمنوں کی نشانی ہے۔
- وعدہ پورا کرنے والے پر لوگ بھروسا کرتے ہیں۔
- وعدہ پورا کرنے والے کو لوگ پسند کرتے ہیں۔

وعدہ خلافی کے نقصانات

- وعدہ خلافی کرنے والے سے اللہ پاک اور اُس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ناراض ہوتے ہیں۔
- وعدہ خلافی منافقوں کی نشانی ہے۔
- وعدہ خلافی کرنے والے پر لوگ بھروسا نہیں کرتے۔
- وعدہ خلافی کرنے والے کو لوگ پسند نہیں کرتے۔

وعدہ

اسلام میں وعدے کی بہت اہمیّت ہے۔ مُسلمان جب کسی سے وعدہ کرتا ہے، تو اُسے پورا کرتا ہے۔ وعدہ کرنے کے بعد جان بوجھ کر وعدہ خلافی کرنا مُنافقوں کی نشانی ہے۔ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ” مُنافق کی تین نشانیاں ہیں: وہ جب بولتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس میں خیانت کرتا ہے۔“ [7]

پیارے بچّو! ہم اکثر اپنے ابّو، امّی، ٹیچر یا دوست سے کسی بات کا وعدہ کرتے ہیں۔ وعدہ کرنے کے لیے ضروری نہیں کہ ہم کہیں: ” میں وعدہ کرتا ہوں“ بلکہ مُسلمان کی بات بھی وعدہ ہوتی ہے۔ ہم جب امّی سے کہتے ہیں: ”امّی میں آپ کو تنگ نہیں کروں گا اور جلدی سو جاؤں گا“ تو ہم اپنی امّی سے وعدہ کرتے ہیں۔ ہم جب اپنی ٹیچر سے کہتے ہیں: ”میں کل اپنا ہوم ورک مکمّل کرلوں گا“ تو ہم اپنی ٹیچر سے وعدہ کرتے ہیں۔ ہم جب اپنے دوست سے کہتے ہیں: ”میں آج تُمھارے ساتھ نماز پڑھنے جاؤں گا“ تو ہم اپنے دوست سے وعدہ کرتے ہیں۔ ہم جب امّی ابّو یا کسی سے وعدہ کرتے ہیں، تو اُسے پورا کرنا ہمارے لیے ضروری ہوتا ہے۔

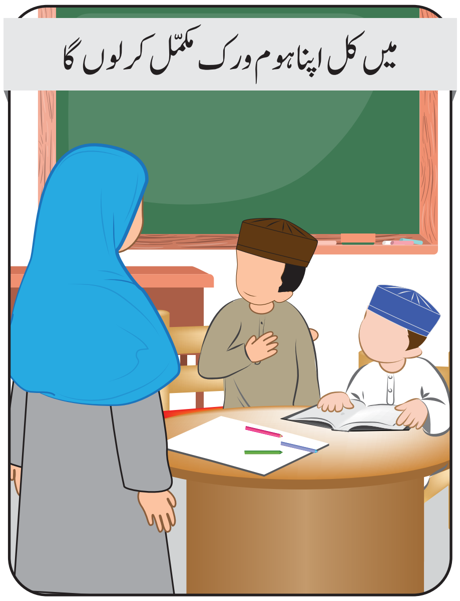

باب ششم

مشاہیرِ اسلام

حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام

اِنْ شَآءَاللہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے۔

- حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کا تعارف
- حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم کی نافرمانی
- اللہ پاک اور اُس کے رسول کی نافرمانی کا انجام

حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کے حُکم پر ایک کشتی بنائی اور اس میں طوفان کے وقت ایمان والوں اور تمام جان داروں کے جوڑوں کو سوار فرمایا۔

حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام

حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے نبی ہیں۔ حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے نوسو پچاس (950) سال تک اپنی قوم کو ایمان کی دعوت دی لیکن آپ عَلَیْہِ السَّلَام پر بہت کم لوگ ایمان لائے۔ اکثر لوگوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو جھٹلایا اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی نافرمانی کی۔ اُن لوگوں نے حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام اور آپ عَلَیْہِ السَّلَام پر ایمان لانے والوں کو بہت ستایا۔ حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے لوگوں کی تکلیفوں پر صبر کیا اور اُن کی ہدایت کے لیے اللہ پاک سے دُعائیں مانگیں۔

بہت بڑی کشتی

ایک دن اللہ پاک نے حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کو بتایا کہ اب اُن کی قوم میں سے کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ اللہ پاک نے حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کو یہ بھی بتایا کہ جلد ہی پانی کا طوفان آئے گا، جس سے سارے کافر ہلاک ہو جائیں گے۔ اللہ پاک نے حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ ایمان والوں کو اس طوفان سے بچانے کے لیے وہ ایک بڑی کشتی تیار کرلیں۔ چنانچہ اللہ پاک کے حُکم پر عمل کرتے ہوئے حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام نے ایک بہت بڑی کشتی تیار کی۔

سمندری طوفان

پھر ایک دن صبح کے وقت حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام کے گھر کے تندور سے پانی نکلنے لگا۔ حضرت سیّدنا نوح عَلَیْہِ السَّلَام سمجھ گئے کہ اللہ پاک کا عذاب آرہا ہے۔ چنانچہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے ایمان والوں کو کشتی کی اوپر والی منزل پر سوار کردیا اور مختلف جانوروں اور پرندوں کے جوڑوں کو نیچے کی دو منزلوں پر سوار

حوالہ جات

۱ صحیح مسلم، جلد4، صفحہ1798، حدیث2300

۲ صحیح بخاری، جلد6 صفحہ192، حدیث5027

۳ صحیح مسلم، جلد1، صفحہ209، حدیث234

۴ صحیح بخاری، جلد1، صفحہ39، حدیث136

۵ سنن نسائی، جلد7، صفحہ61، حدیث3939

۶ سیرتِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، صفحہ 81

۷ صحیح بخاری، جلد1، صفحہ16، حدیث33

۸ سننِ ترمذی، جلد4، صفحہ359، حدیث1995

۹ صحیح بخاری، جلد8، صفحہ28، حدیث6114

۱۰ صحیح ابن حبان، جلد13، صفحہ34، حدیث5726

۱۱ معجم الکبیر، جلد8، صفحہ186، حدیث7770

۱۲ کنزالعمال، جلد3، صفحہ521، حدیث7707

۱۳ سنن ترمذی، جلد4، صفحہ660، حدیث2501

۱۴ سنن ابوداؤد، جلد4، صفحہ76، حدیث4163

۱۵ صحیح بخاری، جلد5، صفحہ57، حدیث3904

اسلامیات

سلسلہ راہِ اسلام (پرائمری)

بچّے پھول کی مانند ہوتے ہیں۔ اُن کی دیکھ بھال بھی پھولوں کی طرح ہونی چاہیے۔ بچّوں کی تعلیم و تربیت میں اُن کی ذہنی استعداد اور مزاج کا خیال رکھنا چاہیے۔ اسلامیات کی زیرِ نظر کتاب سلسلہ راہِ اسلام (پرائمری) کا ایک حصّہ ہے، جو اسی سوچ کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں حقیقی اسلامی تعلیمات کو بچّوں کی نفسیات کے مطابق دلچسپ بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ جاذبِ نظر طباعت، بامقصد تصاویر، جامع و آسان تحریر، شاندار ترتیب اور مفید مشقیں اس سلسلے کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ اسلامیات کی درسی کتابوں کا یہ سلسلہ راہِ اسلام معاشرے کو باشعور و باعمل مسلمان فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

کتابوں، کاپیوں اور مقدس تحریروں کا ادب کیجیے۔

Dar-ul-Madinah International University Press

دارالمدینہ (ہیڈ آفس)
دارالمدینہ انٹرنیشنل ایجوکیشنل سیکریٹریٹ

پلاٹ نمبر 171، بلاک 13/A، نزد گیلانی مسجد، گلشنِ اقبال، کراچی، پاکستان۔
فون نمبر: +92-21-34990226
موبائل نمبر: +92-313-2626037
ای میل: sales@dmiup.com
ویب سائٹ: www.dmiup.com

9789696910299